فریضہ حج اور والد کے قرض کی ادائیگي میں سے کونسا عمل پہلے کرنا چاہیے

أيهما أولَى: حج الفريضة أو قضاء دين الأب؟

« باللغة الأردية »

شیخ محمد صالح عثیمین

محمد بن صالح العثيمين

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ

تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

تنسيق: موقع islamhouse

2012 - 1433

IslamHouse.com

فريضہ حج اور والد كے قرض كى ادائيگي ميں سے كونسا عمل پہلے كرنا چاہيے

كيا فريضہ حج كى ادائيگي مقدم ہوگي يا والد كے قرض كى ادائيگي كرنا جس كا مطالبہ بھى كيا جارہا ہے ؟

الحمد لله

ہم نے مندرجہ بالا سوال فضيلۃ الشيخ محمد بن صالح عثيمين رحمہ اللہ تعالى كے سامنے پيش كيا تو ان كا جواب تھا:

سب تعريفات اللہ تعالى كے ليے ہى ہيں جوسب جہانوں كا پالنے والا رب ہے ، اوراللہ تعالى ہمارے نبى محمد صلى اللہ عليہ وسلم اوران كى آل اوران كے صحابہ كرام اورقيامت تك ان كى اتباع وپيروى كرنے والوں پراپنى رحمتيں نازل فرمائے -

اما بعد:

فريضہ حج كومقدم كيا جائے گا اس ليے كہ والد كا قرضہ اتارنا ان كے ذمہ نہيں ، ليكن اگراس كےوالد نے وراثت ميں تركہ چھوڑا ہے اس ميں سے قرض كى ادائيگي كرنا واجب ہے ، اوراگر اس نے تركہ نہيں چھوڑا تواس كا معاملہ اللہ تعالى كے سپرد ہے -

لیکن بیٹے کوخوش ہوجانا چاہیے کہ جب اس کے والد نے لوگوں سے قرضہ حاصل کیا اوراس کی ادائیگي کا ارادہ بھی تھا تواس کی جانب سے اللہ تعالی ادائیگي کرے گا ، لھذا اللہ تعالی اس کی جانب سے اسے برداشت کرے گا جوقرض دینے والے کوکافی ہوگا ، اس لیے اسے پریشان نہیں ہونا چاہیے اوروہ اپنے ضمیر پربوجھ نہ ڈالے -

خلاصہ یہ ہے کہ اس پرفریضہ حج کی ادائیگي کرنا واجب ہے ، اس لیے کہ اس میں حج کرنے کی استطاعت اورطاقت پیدا ہوچکی ہے - .